(۱)خیبر پختونخوا) زرعی ترقیاتی اتھارٹی (تحلیل) آرڈیننس 2001

(۲)خیبر پختونخوا) آرڈیننس نمبر III سال 2001

(8 مئی 2001)

ایک آرڈیننس

برائے تحلیل شمال مغربی سرحدی صوبہ زرعی ترقیاتی اتھارٹی

ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ اتھارٹی اور اس سے واسطہ ماتحت اور عارضی معاملات کو تحلیل کیا جائے۔

اور ہرگاہ کہ (۳)خیبر پختونخواہ) کی صوبائی اسمبلی معطل ہے اور گورنر مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہے جو فوری اقدام لینے کیلئے ضروری ہے

لہذا مندرجہ بالا اعلان اور عبوری آئینی حکم نمبر (سال 1999) عبوری آئینی حکم (ترمیمی) نمبر 9 سال 1999 کے آرٹیکل نمبر 4 کے وحاکم اعلی کے ہدایات کے مطابق اور تمام دوسرے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے جو اُن کو اس بارے میں اختیار بناتے ہیں۔ گورنر (۴)خیبر پختونخوا) مندرجہ ذیل ارڈنیس اور لاگوں کرنے کیلئے خوشی ہے۔ وضع کرنے اور نافذ کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔

1. **مختصر اُعنوان و آغاز** (1) اس آرڈینس کو (۵)خیبر پختونخوا) زرعی ترقیاتی اتھارٹی (تحلیل) آرڈینس 2001 کہا جائیگا۔

(2) یہ فوری طور پر نافظ العمل ہوگا اور مقرر دن سے موثر سمجھا جائے گا۔

2. **تعریفات:**

اس آرڈینس میں جب تک کہ متن یا مضمون میں کوئی اور معنی نہ ہو۔

(الف) مقررہ دن:۔ سے مراد مئی 2001 کا پہلا دن یا کوئی دوسرا تاریخ جو حکومت سرکار گزٹ میں مخصوص کریں۔

(ب) اتھارٹی:۔ سے مراد زرعی ترقیاتی اتھارٹی جو کہ شمال مغربی سرحدی صوبہ زرعی ترقیاتی اتھارٹی آرڈینس 1980 (این، ڈبلیو، ایف، پی حکم نمبر 1 سال 1980) کے تحت قائم کی گئی ہو۔

(ج) حکومت سے مراد: (۶)خیبر پختونخوا) کی حکومت ہے۔

(۱) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ کی گئی۔
(۲) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ کی گئی۔
(۳) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ کی گئی۔
(۴) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ کی گئی۔
(۵) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ کی گئی۔
(۶) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ کی گئی۔

3. **تحلیل اور منسوخی:** مقررہ دن پر اتھارٹی منسوخ ہوگی اور نتیجاتاً شمال مغربی سرحدی صوبہ ترقیاتی اتھارٹی آرڈیننس 1980 (این ڈبلیوایف پی) آرڈر نمبر 1 سال 1980) تحلیل ہو جائے گا۔

4. **اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کی منتقلی:** (۱) باوجود یہ کہ کوئی بھی چیز جو شامل ہو شمال مغربی سرحدی صوبہ زرعی ترقیاتی اتھارٹی آرڈیننس 1980 (این ڈبلیوایف پی آرڈر نمبر اسال 1980) یا کسی قانون، معاہدہ اقرار نامہ میں جو کہ فی الوقت نافذ ہو گورنر مقررہ دن سے پہلے کسی بھی وقت حکومت کو اتھارٹی کی کاروبار منصوبے، ذمہ داریوں یا جائیداد (منصوبہ) اور غیر منقولا) کے انتقال کے احکامات اس سی دن اس طریقہ اور حد تک دے سکتے ہے جو کہ اس حکم میں مخصوص کیا گیا ہو۔ اور یہ کاروبار، منصوبہ ذمہ داری اور جائیداد منتقل شدہ حکومت کی ملکیت تصور ہوگی۔ اور اس کی منتقلی اس آرڈیننس کے تحت وضع شدہ اصولوں کے تحت ہوگی۔

2. حکومت موزون ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کریگی جو اتھارٹی کے تحلیل کے نتائج کو جمع کرنے کی ذمہ دار ہوگی اور جو موزون کاروائی کیلئے سفارشات مرتب کریں گی۔

3. حکومت ایک یا زیادہ سرکاری افسران اور دفتری اراکین بھی تعینات کریگی۔ جو کہ اتھارٹی کے تحلیل کے نتائج کے کاروائی کرنے کی ذمہ دار ہوگی اور اس ذمن میں ضروری اقدام لے سکتی ہے۔

5. **اتھارٹی کے ملازمین:**

اتھارٹی کے ملازمین کے تعنیاتی کے قوائد وشرائط کے مطابق معاملہ کیا جائے گا۔

6. **مسلکہ اختیارات:** اس آرڈیننس کے شرائط کے بلاتعصب گورنر کسی بھی طریقہ سے جیسے ہی وہ ضروری یا موزون سمجھے اتھارٹی کے تحلیل میں منسلک مشکلات کے ہٹانے اور اس آرڈیننس کے موثر عمل درآمد کیلئے اقدامات اٹھا سکتے ہیں۔

پشاور
مورخہ ۴ مئی ۲۰۰۱

لیفٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ
گورنر (۱) خیبر پختونخواہ

---

(۱) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر ۱۷ سال ۲۰۱۱ کی گئی۔